

سوال

کی تحقیق

جواب

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

ایسی مرسل روایت تو موجود ہے، جس میں یہ ذکر ہے کہ مومن بزدل ہوسکتا ہے، بخیل ہوسکتا ہے لیکن جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ ممکن ہے خطبا حضرات نے اسی حدیث سے سوال میں بیان کردہ مضموم کثیف کیا ہو۔ صفوان بن سلیم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا:

”أَيُّكُمْ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَتِيلٌ؛ أَيُّكُمْ الْمُؤْمِنُ بَخِيلًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَتِيلٌ؛ أَيُّكُمْ الْمُؤْمِنُ كَذَابًا؟ قَالَ: لَا“

کیا مومن بزدل ہوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، عرض کیا گیا کہ کیا مومن بخیل ہوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں، پھر آپ سے پوچھا گیا: کیا مومن جھوٹا ہوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ [موطأ امام مالک: 1630، شعب الایمان للبیہقی: 4912]۔ یہ روایت تصحیح اللمعہ میں ۳۰۳ دارالحدیث

وبالله التوفيق

فتاویٰ علمائے حدیث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محدث فتویٰ کمیٹی